حور کی عددی حیثیت

Hoor ki Adadi Hasiat

Umer Farooq Insha
umarfarooqinsha@gmail.com
Teach, Govt. High School, 28/E.B, Arifwala

KEYWORDS

Naseeruddin
Religious
Several
arguments
Paradise
presented

ABSTRACT

Pir Naseeruddin Naseer was a religious scholar and poet of several languages. In addition to Urdu, he was also an expert scholar of Arabic and Persian. Pir Naseeruddin Naseer proposed to use the word HOOR as plural according to Arabic origin. Hoor, in Islamic point of view, the most beautiful Lady in Paradise, the True follower of Allah will be awarded 72 hoors. In the article, it is reviewed and presented arguments for the word to be Mufarras by meaning and to use this word as singular in Urdu and Persian.

.

DATES

Received	**27-08-2022**
Accepted	**20-12-2022**
Published	**29-12-2022**

DOI:
http://journals.mehkaa.com/index.php/negotiations/article/view/70

QR CODE

لفظ حور کے متعلق پیر نصیر الدین نصیر لکھتے ہیں:

"یہ عربی زبان کا لفظ ہے، حوراء کی جمع ہے، مگر اکثر اہل علم بھی اسے بطور واحد باندھتے ہیں اور حوریں اس کی جمع سمجھتے ہیں۔ جو غلط ہے۔ کیوں کہ لفظ حور خود جمع ہے اور اس کا واحد حوراء ہے، لہذا اسے

حوریاں، حوریں یا حوراں باندھنا بالکل ہی غلط ہے۔ پنجابی والے باندھتے ہیں تو باندھتے رہیں کم از کم اردو والوں کو ایسی صریح غلطی زیب نہیں دیتی۔"(۱)

درست بات یہ ہے کہ یہاں نصیر صاحب سے غلطی ہوئی ہے۔ حور بطور جمع، عربی میں ہے، اردو اور فارسی میں نہیں۔ فارسی میں پہنچ کر اس میں دوہری تبدیلی ہوئی۔ ایک تو یہ اس لفظ کو جمع کی بجائے واحد برتا گیا اور دوسرے اس میں یائے معروف کا اضافہ کر کے ایک نیا لفظ حوری بنایا۔ معنی اس میں بھی پہلا ہی برقرار رکھا یعنی حور بصیغہ واحد۔

اردو نے بھی فارسی سے لفظ لیتے ہوئے اسے واحد ہی سمجھا اور اساتذہ زبان نے اسی طرح باندھا۔ اس لیے اس کی اصل کا اطلاق اردو پر نہیں کیا جائے گا۔ اس کی بطور واحد اسناد بکثرت موجود ہیں۔

آگے بڑھنے سے پہلے اس لفظ کی عربی میں دوہری جنس کا ذکر کر دینا بھی مناسب ہے۔ عربی میں حور، مذکر اور مؤنث، دونوں کے لیے آتا ہے۔ حور صرف حوراء کی جمع نہیں بلکہ احور کی جمع بھی ہے اور احور، حوراء کے مقابل مذکر کا صیغہ ہے۔ چند لغات کی شہادتیں پیش کی جاتی ہیں۔

بیان اللسان:

حور۔۔۔۔ جمع ہے احور اور حوراء کی۔(۲)

اردو دائرہ معارف اسلامیہ:

ح و ر مادہ سے جمع ہے، مفرد = احور (مؤنث = حوراء)(۳)

لغات القرآن:

ور: یہ لفظ جمع ہے۔ اس کا واحد احور بھی ہے، جو مذکر ھے (= ہے) اور حوراء بھی، جو مؤنث ہے۔۔۔ حور مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے آتا ھے (= ہے)۔(۴)

لطائف اللغات:

جمع حوراو احورست۔(۵)

قاموس المحیط:

جمع احور و حوراء۔(۶)

منتخب اللغات:

جمع احور و حورا۔(۷)

اب اس کے اردو میں استعمال کی طرف آتے ہیں۔ اردو میں اس لفظ کا استعمال اردو کے چلن کے مطابق ہو گا، عربی کے مطابق نہیں۔ ہم نے یہ لفظ فارسی سے لیا ہے اور فارسی میں حور واحد ہے اور اس کی جمع حوران ہے۔ فارسی کا تصرف حوری البتہ اردو میں کم مستعمل ہے۔ الفاظ کی اردو حیثیت کے متعلق دریاے لطافت میں مرزا قتیل کا بیان ہے:

> مخفی نماند کہ ہر لفظے کہ در اردو مشہور شد، عربی باشد یا فارسی یا ترکی یا سریانی یا پنجابی یا پوربی از روے اصل غلط باشد یا صحیح آں لفظ لفظ اردو است اگر موافق اصل مستعمل است صحیح است و اگر خلاف اصل است ہم صحیح است صحت و غلطی آں موقوف بر استعمال پذیر فتن در اردو است زیرا کہ ہر چہ خلاف اردو است غلط است گو در اصل صحیح باشد و ہر چہ موافق اردو است صحیح باشد گو در اصل صحت نداشتہ باشد۔(۸)

یعنی غلط یا درست کا فیصلہ زبان کے مطابق ہوتا ہے۔ یہ بڑی پتے کی بات ہے مگر اس عبارت میں بھی اسی زیر بحث مسئلے جیسا ہی ایک نمونہ موجود ہے کہ ایک زبان میں لفظ درست ہے اور دوسری میں غلط۔ اس عبارت میں ایک لفظ "غلطی" آیا ہے اور یہ عبارت فارسی کی ہے۔ فارسی میں غلطی درست نہیں اور اس معنی میں غلط برتا جاتا ہے یعنی فارسی میں غلطی، غلط اور غلط، درست ہے۔ یہی لفظ غلطی، اردو میں درست ہے۔ یہی فرق حور کے متعلق بھی سمجھنا چاہیے۔

دریاے لطافت میں بتایا گیا قاعدہ تو درست ہے مگر یہ فیصلہ ابھی باقی ہے کہ اس قاعدے میں کون کون سے الفاظ آئیں گے؟ قاعدہ کہاں کام آئے گا اور کون سے الفاظ اس قاعدے میں نہیں آتے؟ اس بات کے فیصلے لیے ہمیں ایک اور قاعدے کی مدد لینی پڑتی ہے۔ چنانچہ صوفی میرٹھی صاحب یہ قاعدہ بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

> "اس امر پر شعرائے کرام کا اتفاق ہے کہ جس لفظ یا محاورے کو بالاتفاق چار نامور شاعر استعمال کر لیں وہ مستند ہو جاتا ہے اگر چہ غلط بھی ہو، اس لیے کہا جاتا ہے کہ غلط العام فصیح ہوتا ہے یعنی وہ غلط جو عام ہو۔ عام سے مراد جسے فصحاء استعمال کرتے ہوں۔"(۹)

چنانچہ اردو میں ہمیں چار اسناد مل جائیں کہ حور بطور واحد باندھا گیا ہو، تو ثابت ہو سکتا ہے کہ حور، اردو میں واحد مستعمل ہے۔ صورت حال یہ ہے کہ اس کی چار کیا، سیکڑوں اسناد بھی مل جائیں گی۔ اسناد سے قبل کچھ اور رائیں نقل کی جاتی ہیں۔ سید انور حسین آرزو، اس قسم کے الفاظ کے متعلق تفصیلی بحث درج کرنے کے بعد لکھتے ہیں:

> "اس بحث سے یہ بھی نتیجہ نکلتا ہے کہ کلمات غیر ہندی کا عموماً اور ہندی الفاظ کا خصوصاً اپنی اصل سے ہٹ کر صحیح اور فصیح قرار پانا اردو کے مستقل زبان ہونے کی قوی ترین دلیل ہے۔"

اس پر سید مسعود حسن رضوی ادیب کا حاشیہ ملاحظہ ہو:

> "اردو میں مختلف زبانوں کے لفظ مستعمل ہیں مگر ان میں سے بعض کا تلفظ بعض کے معنی اور بعض میں دونوں بدل گئے ہیں یعنی از روے اصل ان کا تلفظ یا معنی غلط ہیں لیکن ہم اردو میں اسی غلط کو صحیح اور صحیح

کو غلط مانتے ہیں اور الفاظ و محاورات کی صحت اور غلطی اور عبارت کی فصاحت و قباحت وغیرہ میں کسی دوسری زبان کے لغت قواعد صرف و نحو اور اصول انشا کی پابندی نہیں کرتے۔ اس سے اردو کا مستقل زبان ہونا ثابت ہوتا ہے۔"(۱۱)

یہ سب باتیں اردو میں حور بطور واحد کی حمایت کرتی ہیں بلکہ سید انور حسین آرزو نے صراحت بھی کی ہے:

نعلین و حور صیغہ ہائے تثنیہ و جمع کا واحد کے معنوں میں بولا جانا کیونکہ دونوں کا واحد نعل و حورا مستعمل نہیں. یہی وجہ ہے کہ ان کی جمع نعلین اور حوریں بھی مستعمل ہے جسے جمع الجمع سمجھنا غلطی ہے۔(۱۲)

اسی طرح فرمان فتح پوری نے لکھا ہے: حور دراصل حوراء کی جمع ہے لیکن اردو میں واحد ہے اور اس کی جمع حوران مستعمل ہے۔(۱۳)

یہ بات بعید از قیاس ہے کہ نصیر صاحب کو ان باتوں کا علم نہ ہو کیونکہ نصیر صاحب نہ صرف کثیر المطالعہ عالم و ادیب اور کہنہ مشق شاعر تھے بلکہ اردو کے امور کے بھی بڑے ماہر تھے، جس کا ثبوت ان کی کتب سے ملتا ہے. ممکن ہے کہ پڑھنے والے اس بات کو نصیر صاحب کی سختی اور تعصب پر قیاس کریں اور میں سختی کے متعلق ایک دو لوگوں سے سن بھی چکا ہوں، مگر درست ہے کہ یہاں نصیر صاحب کی عربی سے غایت درجے کی عقیدت نے انھیں ایسا لکھنے پر مجبور کیا. رشید حسن خان نے ڈاکٹر عبد الستار صدیقی کا قول نقل کیا ہے کہ پرانے شعر الفظوں میں امالہ نہیں کرتے تھے. ڈاکٹر صدیقی نے لکھا ہے:

غالباً اس وجہ سے کہ لکھنے والے فارسی یا عربی لفظ کی شکل کو تو بدلنے کی جسارت نہ کرتے تھے.۔(۱۴)

یہی معاملہ نصیر صاحب کے متعلق بھی سمجھنا چاہیے۔ اب میں کتب لغت کی عبارتیں نقل کرتا ہوں۔ ان میں کچھ ایسی عبارتیں ہیں، جن میں صراحت ہے کہ حور، اردو اور فارسی میں واحد برتا جاتا ہے؛ اور کچھ عبارتوں میں معانی میں واحد کا صیغہ برتا گیا ہے، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ مؤلفین کے نزدیک اس لفظ کی حیثیت واحد کی ہے۔ مثال کے طور پر کسی مؤلف نے حور کا معنی زن خوب رو یا حسین عورت لکھا تو یہ بات ثابت ہو گئی کہ مؤلف کے خیال میں حور بطور واحد ہے۔

آگے بڑھنے سے پہلے ایک اور وضاحت ضروری معلوم ہوتی ہے۔ ممکن ہے کہ اعتراض کیا جائے کہ جب میں علما کی عبارتیں نقل کر چکا ہوں کہ اردو کے الفاظ کی صحت اردو کے مطابق دیکھی جائے گی، تو فارسی لغات کے حوالے نقل کرنا کس مقصد کے لیے ہے؟ یہ بہ ظاہر تضاد معلوم ہوتا ہے مگر ایسا نہیں۔ اس کی کچھ وجوہ ہیں۔

اول: اس لیے کہ یہ ثابت ہو جائے کہ یہ تصرف صرف اردو کا نہیں، فارسی کا بھی ہے۔

دوم: اس لیے کہ فارسی، اردو اور عربی کے درمیان کی کڑی ہے۔ اردو نے عربی کے الفاظ کی کثیر تعداد فارسی کی وساطت سے حاصل کی ہے۔

سوم: اس لیے کہ اردو میں فارسی الفاظ، تراکیب اضافت و توصیف و عطف میں کثرت سے استعمال کیے جاتے ہیں اور غیر فارسی الفاظ فارسی ترکیبوں میں نہیں برتے جاتے۔ اس لیے لفظ کی فارسی حیثیت کا علم بھی ضروری ہے۔ تراکیب فارسی اور مہند بالمعنی وغیرہ کے جواز و عدم جواز وغیرہ ہمارے موضوع سے غیر متعلق ہیں، اس لیے زیر بحث نہیں۔ یہاں اتنی بات ہی ضروری ہے کہ لفظوں کی فارسی حیثیت کا جاننا ضروری ہے۔

مزید بر آں یہ بات بھی قابل لحاظ ہے کہ مندرجہ بالا عبارات کا ہرگز ہرگز یہ مطلب نہیں لفظی تحقیق کے لیے فارسی، عربی اور دیگر زبانوں کی کتب لغت کا دیکھنا ممنوع ہے۔ فارسی کتب لغت سے استفادہ کیا جائے گا اور قبول وہی بات کی جائے گی، جو اردو سے مطابقت رکھتی ہو گی۔ باقی باتوں میں فارسی سے بھی اختلاف ہی کیا جائے گا۔ یہاں فارسی لغات اس لیے پیش کی جا رہی ہیں کہ لفظ میں تغیر کیا اور کس زبان میں آیا، واضح ہو جائے۔

میں پہلے فارسی-فارسی لغات کی عبارتیں نقل کروں گا، پھر فارسی-اردو لغات کی اور پھر اردو-اردو لغات کی عبارتیں نقل کروں گا ان شاء اللہ۔ ان کے بعد فارسی اشعار سند کے طور پر پیش کروں گا اور پھر اردو شعری اسناد نقل کروں گا تا کہ لفظ کی حیثیت پوری طرح واضح ہو جائے۔

فارسی۔فارسی لغات

فرہنگ لغات و تعبیرات شاہنامہ:

"این لغت جمع حوراء است کہ در فارسی آنرا مفرد گیرند۔[۱۵]

فرہنگ نظام:

"در عربی این لفظ جمع حوراء است اما در فارسی واحد استعمال میشود ازین جہت بہ حوران و حورہا جمع بستہ میشود۔"[۱۶]

فرہنگ عمید:

"حور در فارسی بصورت مفرد بمعنی زن بسیار زیبا یا زن بہشتی گفتہ شدہ و جمع آنرا حوران آوردہ۔"[۱۷]

فرہنگ فارسی معین:

"در عربی (حور) جمع (حوراء) است، بہ معنی زنی سپید پوست کہ سیاہی چشم و موی او بہ غایت باشد ولی در فارسی آنرا مفرد گیرند و جمع در (حوران) گویند۔"[۱۸]

فرہنگ قافیہ درزبان فارسی:

۱۔ زن سیاہ چشم ۲۔ زن بہشتی[۱۹]

فرہنگ بزرگ سخن:

زن زیبای بهشتی[۲۰]

فرہنگ جامع مترادفات و متضادات:

حوری، زن بهشتی[۲۱]

فرہنگ تلفظ لغات:

جمع حورا همان حور بوزن نور است، گرچہ در دری بشکل مفرد بکار میرود۔ اینکہ حورا را بہ ضم اول تلفظ میکنند تاثیر شکل جمع آن حوری است کہ معنای مفرد را گرفتہ بیشتر متداول شده است۔[۲۲]

منتخب اللغات:

در فارسی مفرد استعمال یافتہ۔[۲۳]

غیاث اللغات:

بدانکہ بعضی محققان نوشتہ اند کہ فارسیان حور را بمعنی مفرد استعمال کنند۔۔۔ مؤلف گوید کہ چون حوران در کلام ثقات بسیار مستعمل شده است استعمال آن جائز.[۲۴]

مدار الافاضل:

فارسیان در مفرد استعمال کرده اند۔[۲۵]

شمس اللغات اور فرہنگ اصطلاحات وغیرہ کچھ اور لغات میں بھی معنی بصیغہ مفرد لکھنا اور تفصیل معانی میں حوران کا لفظ استعمال کرنا اس پر شاہد ہے کہ ان کے مؤلفین کے نزدیک حور واحد ہے۔

فارسی۔اردو لغات

لغات کشوری:

فارسی میں یہ لفظ بمعنی مفرد مستعمل ہوتا ہے اور الف ونون کے ساتھ اس کی جمع آتی ہے[۲۶]

فرہنگ عامرہ:

حوراء کی جمع، فارسی وار دو میں حور بمعنی حوراء۔[۲۷]

فرہنگ غالب:

بمعنی حوراء کے اہل فارس اس کو صیغہ واحد کا قرار دیکر الف نون کے ساتھ اس کی جمع لاتے ہیں۔۔۔ بلکہ حور کو حوری کہ کر اس کی جمع حوریاں لاتے ہیں۔[۲۸]

لغات نادرہ:

سفید رنگ۔ سیاہ چشم و بال عورت۔[۲۹]

فیروز اللغات فارسی۔ اردو:

سیاہ آنکھوں والی خوبصورت خاتون، خوبصورت بہشتی خاتون۔[۳۰]

لغات فیروزی:

فارسی میں یہ لفظ مفرد کے معنی میں مستعمل ہے اور اس کی جمع حوران آتی ہے۔[۳۱]

اردو لغات

اردو دائرہ معارف اسلامیہ:

فارسی میں اسم مفرد حوری جس کی جمع حوریاں۔۔۔ فارسی اور اردو میں حور مفرد استعمال ہوتا ہے۔[۳۲]

علمی اردو لغت:

حُورا [۳۳] کی جمع مگر اردو میں بطور واحد مستعمل ہے۔[۳۴]

جامع اللغات:

اہل فارس اس لفظ کو مفرد تصور کر کے جمع کے وقت الف و نون اور ایزاد کر دیتے ہیں یعنی حوران۔[۳۵]

نور اللغات:

فارسی اور اس کی تقلید سے اردو میں یہ لفظ بطور مفرد مستعمل ہے۔[۳۶]

قائد اللغات:

حورا کی جمع، جو اردو میں مستعمل نہیں۔ فارسی اور اردو میں یہ لفظ واحد آتا ہے۔[۳۷]

جہانگیر اردو لغت:

حورا کی جمع لیکن اردو میں واحد کے طور پر مستعمل۔[۳۸]

فرہنگ آصفیہ:

فارسی اور اردو میں مفرد استعمال ہوتا ہے۔[۳۹]

مہذب اللغات:

فارسی اور اس کی تقلید میں اردو میں بطور مفرد استعمال ہے۔[۴۰]

فرہنگ قلی قطب شاہ:

اردو میں بطور واحد مستعمل۔[۴۱]

اردو لغت:

اردو میں بطور واحد استعمال ہوتا ہے۔[۴۲]

فارسی شعری اسناد

شیخ سعدی:

بہ دو چشم تو کہ گر بی تو برندم بہ بهشت
نکنم میل بہ حوران و نظر با ساقی[۴۳]

ولہ:

حوران بهشتی کہ دل خلق ستانند
ہرگز نستانند دل ما کہ تو داری[۴۴]

ولہ:

دما دم حوریان از خلد رضوان می فرستندت
کہ ای حوری انسانی دمی در باغ رضوان ای[۴۵]

حافظ شیرازی:

شکر ایزد کہ میان من و تو صلح فتاد
حوریان رقص کنان ساغر شکرانہ زدند[۴۶]

انوری

مشاطگان عالم علوی زرشک خطت
حوران خلد را بهوس نیل بر کشیده[۴۷]

عبدالرحمن جامی

پی عطر روبند حوران جنت
غبار دیارش بہ گیسوی مشکین[۴۸]

ولہ

نگاری کہ روبند حوران جنت
غبار دیارش بہ مشکین دوایب[۴۹]

مولانا روم

حوریان بین نوریان بین زیر این ارزق تتق
مسلمات مؤمنات قانتات تائبات[۵۰]

حکیم سنائی

گرد سم سمندت بر گلشن سمایی
در زلف جعد حوران مشکیست جایگاهی(۵۱)

مرزا بیدل دہلوی

خیال طرہء حور است زاہد را اگر برسر
ز بھر زلف حوران شانہ از مسواک بنشاند(۵۲)

اردو شعری اسناد

رضا بریلوی

چمن طیبہ میں سنبل جو سنوارے گیسو
حور بڑھ کر شکن ناز پہ وارے گیسو

ولہ

چرچے حوروں میں ہیں دیکھو تو ذرا بال براق
سنبل خلد کے قربان اتارے گیسو

ولہ

مشک بو کوچہ یہ کس پھول کا جھاڑا ان سے
حوریو عنبر سارا ہوئے سارے گیسو(۵۳)

حسن بریلوی

ایسے جلوے پر کروڑوں لاکھ حوروں کو نثار
کیا غرض کیوں جاؤں جنت کو مدینہ چھوڑ کر(۵۴)

علامہ اقبال

نہ کر دیں مجھ کو مجبور نوا فردوس میں حوریں
مرا سوز دروں پھر گرمی محفل نہ بن جائے(۵۵)

ولہ

تجھ کو نہیں معلوم کہ حوران بہشتی
ویرانی جنت کے تصور سے ہیں غم ناک(۵۶)

سودا

کیا کروں گا لے کے واعظ ہاتھ سے حوروں کے جام
میں ہوں ساغر کش کسی کے ساغر مخمور کا(۵۷)

مومن

حوروں کی ثنا خوانی واعظ یونہی کب مانی
لے آ کہ ہے نادانی باتوں میں بہل جانا(۵۸)

شیفتہ

واں ہے وہ نغمہ جس سے کہ حوروں کے ہوش جائیں
یاں ہے وہ نالہ جس سے فرشتے حذر کریں(۵۹)

ولہ

کسی صنم نے مگر آپ کو جلایا ہے
نہیں تو حوروں کی کیوں اس قدر ثنا واعظ(۶۰)

میر

اس حور سے شبوں کا ملنا گیا سو چپ ہوں
جاتا نہیں کہا کچھ جوں گنگ خواب دیدہ(۶۱)

غالب

ان پری زادوں سے لیں گے خلد میں ہم انتقام
قدرت حق سے یہی حوریں اگر واں ہو گئیں(۶۲)

ناسخ

اوس پری کے چہرے کو تشبیہ کس سے دیجیے
جس کا ہر نقش قدم دکھلائے نقشہ حور کا (۶۳)

اوس=اس

ذوق

کھینچے مانی اوس پری کی کیونکہ تصویر کفک
جمع ہو جب تک نہ رنگ سرخ روے حور کا (۶۴)

(اوس=اس)، (کیونکہ=کیوں کے)

آتش

سختی ایام ہے میرے لیے سامان عیش
خشت بالیں کو سمجھتا ہوں میں زانو حور کا (۶۵)

دبیر

دم وہ کہ ملا کاکل ہر حور کا عالم
سم وہ کہ ہلا اور ہوا طور کا عالم (۶۶)

انیس

پنجہ مثال پنجۂ خورشید زر فشاں
پرچم تھا بال کھولے تھی یا حوری جناں (۶۷)

ولہ

ڈھالا تھا جوڑ بند کو سانچے میں نور کے
نازک کلائیاں تھیں کہ پہنچے تھے حور کے (۶۸)

امیر اللہ تسلیم

عالم اسباب تک ہے زینت اسباب حسن
پاک ہے آرائش شانہ سے گیسو حور کا (۶۹)

امیر مینائی

ہوا جو داخل محفل عجب سماں دیکھا
در مکاں تھا کہ کھولے ہوئے تھی حور آغوش (۷۰)

منیر شکوہ آبادی

اسی حور کی رنگت اڑی رونے سے ہمارے
رنگ گل فردوس بھی کچا نظر آیا (۷۱)
(اسی = اس)

رشک

حوروں میں ہے چرچا تری نازک بدنی کا
شہرا ہے چمن میں تری گل پیرہنی کا (۷۲)
(شہرا = شہرہ)

اس لفظ کی اسناد اردو اور فارسی میں اتنی ملتی ہیں کہ شمار سے باہر ہیں۔ اتنی اسناد کے موجود ہونے پر کسی لفظ کو غلط نہیں کہا جا سکتا۔ اب میں ایک ایسی سند پیش کرتا ہوں کہ قولِ فیصل کا حکم رکھتی ہے۔ اس لیے کہ یہ سند خود نصیر صاحب ہی کے کلام میں سے ہے۔

پہنچی جو ان کی سادگی حسن تک نظر
حوروں نے رکھ دیے وہیں زیور اتار کے[۷۳]

یہاں نصیر صاحب نے خود اپنے شعر میں حور کو واحد مان کر جمع کے لیے حوروں برتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ان کے نزدیک بھی حور واحد ہی ہے۔ درست بھی یہی ہے اور نہ صرف عوام کی زبان پر ہے بلکہ ثقات کی زبان بھی یہی ہے۔ اساتذہ اردو فارسی کی اسناد بھی پیش کی جا چکی ہیں۔ نصیر صاحب کے کلام سے بھی سند مل گئی۔ اس لیے اردو میں حور کو واحد سمجھنا چاہیے اور اس کی جمع حوران، حوریں اور حوروں کو بھی درست ماننا چاہیے۔ اسی طرح حوریاں اور حوریوں کو بھی درست ماننا چاہیے۔ اس لفظ کے متعلق ایک دو باتیں اور بھی قابل ذکر ہیں۔ شان الحق حقی نے فرہنگ تلفظ میں لفظ حور کے ضمن میں لکھا ہے:

واحد: حورا، حُوری (ولین)[۷۴]

اس میں دو غلطیاں ہیں۔

(ا) حور، عربی میں حوراء اور احور کی جمع ضرور ہے مگر حوری کی نہیں۔ یہ لفظ حوری فارسی کا تصرف ہے اور واحد ہے۔ اس کی جمع حوریان آتی ہے۔ اس کی اسناد نقل کیے گئے اشعار میں آ گئی ہیں۔ حور کو حوری کی جمع کہنا بہت بڑی غلط فہمی ہے۔ یہ لفظ عربی میں موجود ہی نہیں تو حور کا واحد کیسے ہو سکتا ہے؟ فرہنگ نظام میں محمد علی داعی الاسلام کہتا ہے:

حوری۔ ہمان حور است (عا)۔ بقانون عربی این لفظ غلط است۔[۷۵]

یعنی یہ لفظ عربی نہیں بلکہ عربی پر فارسی تصرف ہے۔ مزید دیکھیے:

فرہنگ بزرگ سخن:

(hur-i)عر-فا[۷۶]

فرہنگ فارسی معین:

گاہ یایی بہ (حور) افزایند و (حوری) گویند و سپس حوری را بہ (حوریان) جمع بندند۔[۷۷]

فرہنگ غالب:

بلکہ حور کو حُوری کہ کر اس کی جمع حوریاں لاتے ہیں۔[۷۸]

غیاث اللغات:

گاہی در آخر لفظ حور یای زائد آرند۔[۷۹]

ان عبارات سے بخوبی ثابت ہوتا ہے کہ فارسی والے اصل لفظ پر یاے زائدہ لاتے ہیں۔ اس لیے نہ اس لفظ کو عربی کہنا درست ہے، نہ حور کا واحد۔

(۲) دوسری غلط فہمی اس کے تلفظ کے متعلق ہے۔ لکھا گیا ہے: حُوری (ولین)(۸۰)

درست یہ ہے کہ یہ لفظ ح حُوری ہے، جس میں واو معروف ہے۔ قیاس بھی یہی کہتا ہے کہ اس میں لفظ حور پر ی زائد ہے، اس لیے اسے حُوری ہونا چاہیے نہ کہ حوری۔۔ لغات میں اس کی وضاحت بھی کر دی گئی ہے کہ اس کے تلفظ میں واو معروف ہے۔

غیاث اللغات:

حوریان بواو معروف۔(۸۱)

فرہنگ معاصر فارسی:

/huri/(۸۲)

فرہنگ بزرگ سخن:

hur-i(۸۳)

فرہنگ غالب میں بھی واضح طور پر ح کے اوپر پیش کی علامت موجود ہے۔(۸۴) پس ظاہر ہے کہ اس کا درست تلفظ واو معروف کے ساتھ ہے، واولین کے ساتھ نہیں۔ عصری لغت میں حور کو حوار کی جمع لکھا گیا ہے۔(۸۵) یہ یقیناً کتابت کی غلطی ہے۔

حواشی و حوالہ جات

۱- نصیر، نصیر الدین گیلانی، پیر، فیض نسبت، مہریہ پبلشرز گولڑہ شریف، ۲۰۱۰ء، حاشیہ ص ۴۵

۲- سجاد میرٹھی، زین العابدین، بیان اللسان، دارالاشاعت کراچی، ۲۰۰۷ء، ص ۲۴۱

۳- اردو دائرہ معارف اسلامیہ، دانش گاہ پنجاب، لاہور، ۱۹۷۳ء، ج ۸، ص ۴۰۷

۴- پرویز، غلام احمد، لغات القرآن، طلوع اسلام ٹرسٹ، لاہور، ۱۹۹۸ء، ج ۲، ص ۵۶۱-۶۲

۵- عبد اللطیف، مولوی، لطائف اللغات، نول کشور، کانپور، ۱۹۰۹ء، ص ۷۳

۶- مجد الدین فیروز آبادی، محمد بن یعقوب، قاموس المحیط، دار الحدیث، قاہرہ، ۲۰۰۸ء، ص ۴۱۹

۷- رشیدی عربی، ملا عبد الرشید، منتخب اللغات، قدیمی کتب خانہ، کراچی، ۱۹۹۷ء، ص ۱۲۸

۸- قتیل، مرزا محمد حسن، دریاے لطافت، مطبع آفتاب عالم تاب، مرشد آباد، ۱۸۵۰ء، ص ۴۷۱

۹- صوفی میرٹھی، شعر و قافیہ، القمر انٹرپرائزز لاہور، ایڈیشن سوم، سنہ اشاعت ندارد، ص ۲۶

۱۰- آرزو، انور حسین، نظام اردو، اترپردیش اکیڈمی، ۱۹۷۹ء، ص ۴۲

۱۱- ادیب، سید مسعود حسن رضوی، حاشیہ بر نظام اردو از انور حسین آرزو، اترپردیش اکیڈمی، ۱۹۷۹ء، ص ۴۲

۱۲- آرزو، انور حسین، نظام اردو، اتر پردیش اکیڈمی، ۱۹۷۹ء، ص ۴۱

۱۳- فرمان فتح پوری، تدریس اردو، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، ۱۹۸۶ء، ص ۱۰

۱۴- عبد الستار صدیقی، مقدمہ خطوط غالب بحوالہ رشید حسن خان، اردو املا، مجلس ترقی ادب، لاہور، ۲۰۰۷ء، حاشیہ، ص ۳۰۹

۱۵- داریوش شامبیاتی، فرہنگ لغات وترکسات شاہنامہ، تہران، ۱۳۷۵ش، ص ۱۹۷

۱۶- داعی الاسلام، محمد علی، فرہنگ نظام، طبع تہران، ۱۳۶۲ش، ج ۲، ص ۵۲۴

۱۷- حسن عمید، فرہنگ عمید، انتشارات امیر کبیر، تہران، ۱۳۷۹ش، ج ۱، ص ۸۱۱

۱۸- محمد معین، فرہنگ فارسی معین، راہ نو، تہران، ۱۳۸۱ش، ج ۱، ص ۶۰۴

۱۹- کامیار، تقی وحید، فرہنگ قافیہ درزبان فارسی، انتشارات دانشگاہ فردوسی مشہد، ۱۳۸۱ش، ص ۲۵۹

۲۰- حسن انوری، فرہنگ بزرگ سخن، انتشارات سخن، تہران، ۱۳۸۲ش، ج ۳، ص ۲۶۰۰

۲۱- فرج اللہ خدا پرستی، فرہنگ جامع مترادفات ومتضادات، نیٹ ایڈیشن، ص ۵۳۴

۲۲- یمین، محمد حسین، فرہنگ تلفظ لغات، کمسہ دولتی طبع ونشر، کابل، ۱۳۶۲ش، ص ۱۱۳

۲۳- رشیدی عربی، ملا عبد الرشید، منتخب اللغات، قدیمی کتب خانہ، کراچی، ۱۹۹۷ء، ص ۱۲۸

۲۴- غیاث الدین رامپوری، غیاث اللغات، قدیمی کتب خانہ کراچی، ۱۹۹۷ء، ص ۲۵۰

۲۵- اللہ داد فیضی سرہندی، مدار الافاضل، انتشارات دانسگاہ پنجاب، لاہور، ۱۳۴۵ش، ج ۲، ص ۹۷

۲۶- تصدق حسین، مولوی، لغات کشوری، سنگ میل لاہور، ۲۰۰۳ء، ص ۱۳۸

۲۷- عبد اللہ خویشگی، محمد، فرہنگ عامرہ، فیروز منزل، یوپی، ۱۹۳۷ء، ص ۱۹۰

۲۸- غالب، اسد اللہ خان، فرہنگ غالب مرتبہ امتیاز علی عرشی، برقی پریس، رامپور، ۱۹۴۷ء، ص ۹۷

۲۹- گلاب چند کپور، لغات نادرہ، پنجاب آرٹ پریس لاہور، سنہ اشاعت ندارد، ص ۱۷۱

۳۰- مقبول بیگ بدخشانی، فیروز اللغات فارسی-اردو، فیروز سنز، لاہور، ۲۰۰۴ء، ص ۳۳۳

۳۱- فیروز الدین، محمد، مولوی، لغات فیروزی، مطبع مفید عام، لاہور، ۱۹۰۳ء، ص ۱۷۲

۳۲- اردو دائرہ معارف اسلامیہ، دانش گاہ پنجاب، لاہور، ۱۹۷۳ء، ج ۸، ص ۷۰۵

۳۳- علمی اردو لغت کی اس عبارت میں حورا کو خُورا لکھنا سہو کتابت کی وجہ سے ہے۔ درست حوراہے، ح پر زبر کے ساتھ۔ اسی صفحے پر دوسرے مقام پر درست طور پر حوراہی لکھا گیاہے۔ دیکھیے ص ۶۵۸ پر حوراکا لغت۔ اس لیے اس غلطی کا ذمہ کاتب کو سمجھنا چاہیے۔

۳۴- وارث سرہندی، علمی اردو لغت، علمی کتاب خانہ، لاہور، ۱۹۷۶ء، ص ۶۵۸

۳۵- غلام سرور لاہوری، مفتی، جامع اللغات، نول کشور، لکھنؤ، ۱۹۰۸ء، ج ۱، ص ۵۳۷

۳۶- نیر، نور الحسن کاکوروی، نور اللغات، حلقہ اشاعت، لکھنؤ، سنہ اشاعت ندارد، ج ۲، ص ۴۶۹

۳۷- نشتر جالندھری، عبد الحکیم، قائد اللغات، حامد اینڈ کمپنی لاہور، طبع دوم، سنہ اشاعت ندارد، ص ۴۶۶

۳۸- وصی اللہ کھوکھر، جہانگیر اردو لغت، جہانگیر بکس، لاہور، سنہ اشاعت ندارد، ص ۶۶۹

۳۹-سید احمد دہلوی، فرہنگ آصفیہ، رفاہ عام پریس، لاہور، ۱۹۰۸ء، ج ۲، ص ۱۷۱

۴۰-مہذب لکھنوی، مہذب اللغات، سرفراز قومی پریس، لکھنؤ، ۱۹۶۶ء، ج ۴، ص ۳۴۶

۴۱-نثار احمد، فرہنگ قلی قطب شاہ حواشی و تعلیقات، مقالہ پی ایچ ڈی، شعبہ اردو، سندھ یونیورسٹی جامشورو، ۲۰۰۹ء، ص ۱۸۵

۴۲-سعدی، شیخ شرف الدین، کلیات سعدی بہ تصحیح محمد علی فروغی، ہرمس، تہران، ۱۳۸۵ش، ص ۸۹۴

۴۳-مقبول بیگ بدخشانی، اردو لغت، اردو سائنس بورڈ، لاہور، ۱۹۸۸ء، ص ۱۷۲

۴۴-ایضاً ص ۸۸۳

۴۵-ایضاً ۸۴۸

۴۶-حافظ شیرازی، شمس الدین محمد، دیوان حافظ، بہ تصحیح محمد معین، چاپخانہ شرکت طبع کتاب، ۱۳۱۹ش، ص ۱۰۲

۴۷-انوری ابیوردی، دیوان انوری، بنگاہ ترجمہ و نشر کتاب، تہران، ۱۳۴۰ش، ج ۲ ص ۹۰۸

۴۸-جامی، عبدالرحمن، دیوان جامی کامل مرتبہ ہاشم رضی، انتشارات پیروز، سنہ اشاعت ندارد، ص ۸۷

۴۹-ایضاً ص ۱۷۸

۵۰-مولانا روم، جلال الدین محمد، کلیات شمس یا دیوان کبیر بہ تصحیح بدیع الزمان فروز نفر، چاپخانہ سپہر، تہران، ۱۳۷۸ش، ج ۱، ص ۲۲۷

۵۱-سنائی، حکیم ابوالمجدود، دیوان سنائی، بکوشش علی محمد، ناشر و سنہ اشاعت ندارد، ص ۳۶۴

۵۲-بیدل دہلوی، مرزا عبدالقادر، کلیات بیدل، دار التالیف ریاست، کابل، ۱۳۴۱ش، ج ۱، ص ۷۴۴

۵۳-رضا بریلوی، احمد رضا خان، امام، حدائق بخشش، مکتبۃ المدینہ کراچی، ۲۰۱۲، ص ۱۱۹-۲۰

۵۴-حسن بریلوی، محمد حسن رضا خان، کلیات حسن، رضا اکیڈمی، ممبئی، ۲۰۱۲ء، ص ۱۱۰

۵۵-اقبال، محمد، علامہ، کلیات اقبال، اقبال اکادمی پاکستان، لاہور، ۱۹۹۰ء، ص ۳۵۰

۵۶-ایضاً ص ۴۹۲

۵۷-سودا، مرزا محمد رفیع، کلیات سودا، نول کشور لکھنؤ، ۱۹۳۲ء، ج ۱، ص ۸

۵۸-مومن، حکیم مومن خان، کلیات مومن، مجلس ترقی ادب، لاہور، ۱۹۶۴ء، ج ۱، ص ۳۸

۵۹-شیفتہ، محمد مصطفی خان، کلیات شیفتہ و حسرتی، نامی پریس، بدایوں، ۱۹۱۶ء، ص ۵۵

۶۰-ایضاً ص ۴۱

۶۱-میر، محمد تقی، تدوین غزلیات میر تقی میر مدون محمد ساجد خان، مقالہ پی ایچ ڈی، بہاء الدین زکریا یونیورسٹی ملتان، ۲۰۰۳، ص ۵۳۸

۶۲-غالب، مرزا اسد اللہ خان، دیوان غالب مرتبہ حامد علی خان، الفصل ناشران و تاجران کتب، لاہور، ۱۹۹۵ء، ص ۹۰

۶۳-ناسخ، امام بخش، دیوان ناسخ، نول کشور، کانپور، ۱۸۸۶ء، ص ۸

۶۴-ذوق، محمد ابراہیم، دیوان ذوق، مطبع نامی، لکھنؤ، ۱۹۱۰ء، ص ۴

۶۵-آتش، حیدر علی، کلیات آتش، نول کشور، لکھنؤ، ۱۹۱۵ء، ص ۳۷

۶۶-دبیر، مرزا سلامت علی، طالع مہر کلام عاطلہ عطارد، مرتبہ ڈاکٹر تقی عابدی، اظہار سنز، لاہور، ۲۰۰۴ء، ص ۱۳۱

۶۷-انیس، میر ببر علی، روح انیس، مرتبہ مسعود حسن رضوی ادیب، انڈین پریس، الہ آباد، سنہ اشاعت ندارد، ص ۵۱

۶۸-ایضاً ص ۵۶

۶۹- تسلیم، منشی امیر اللہ، کلیات امیر اللہ تسلیم، نول کشور، لکھنؤ، ۱۸۷۲ء، ص ۶۰

۷۰-امیر مینائی، منشی امیر احمد، دیوان امیر مراۃ الغیب، نول کشور، کانپور، ۱۹۰۴ء، ص ۲۶

۷۱-منیر شکوہ آبادی، اسماعیل شہید حسین، منتخب العالم، مطبع سعیدی، رامپور، ۱۳۲۳ھ، ص ۶۷

۷۲-رشک، علی اوسط، انتخاب رشک، ڈاکٹر انصار اللہ، اتر پردیش اردو اکادمی، ۱۹۸۳ء، ص ۱۵

۷۳- نصیر، نصیر الدین گیلانی، پیر، پیمان شب، مہریہ پبلشرز گولڑہ شریف، ۲۰۱۰ء، ص ۵۲

۷۴- حقی، شان الحق، فرہنگ تلفظ، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، ۲۰۱۲ء، ص ۴۷۰

۷۵-داعی الاسلام، محمد علی، فرہنگ نظام، طبع تہران، ۱۳۴۲ش، ج ۲، ص ۵۲۴

۷۶- حسن انوری، فرہنگ بزرگ سخن، انتشارات سخن، تہران، ۱۳۸۲ش، ج ۳، ص ۲۶۰۰

۷۷- محمد معین، فرہنگ فارسی معین، راہ نو، تہران، ۱۳۸۱ش، ج ۱، ص ۶۰۴

۷۸-غالب، اسد اللہ خان، فرہنگ غالب مرتبہ امتیاز علی عرشی، برقی پریس، رامپور، ۱۹۴۷ء، ص ۹۷

۷۹- غیاث الدین رامپوری، غیاث اللغات، قدیمی کتب خانہ کراچی، ۱۹۹۷ء، ص ۲۵۰

۸۰- حقی، شان الحق، فرہنگ تلفظ، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، ۲۰۱۲ء، ص ۴۷۰

۸۱- غیاث الدین رامپوری، غیاث اللغات، قدیمی کتب خانہ کراچی، ۱۹۹۷ء، ص ۲۵۰

۸۲- غلام حسین صدری افشار، فرہنگ معاصر فارسی، کتابخانہ ملی، تہران، ۱۳۸۱ش، ص ۵۱۰

۸۳- حسن انوری، فرہنگ بزرگ سخن، انتشارات سخن، تہران، ۱۳۸۲ش، ج ۳، ص ۲۶۰۰

۸۴-غالب، اسد اللہ خان، فرہنگ غالب مرتبہ امتیاز علی عرشی، برقی پریس، رامپور، ۱۹۴۷ء، ص ۹۷

۸۵-عبد الحق، پروفیسر، عصری لغت، قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، دہلی، ۲۰۱۴ء، ص ۱۶۸

References in Roman Script

1.Naseer, Naseeruddin Geelani, Peer, Faiz Nisbat, Mehria Publishers Golra Sharif, 2010, p 45

2-Sajjad Meerthi, Zainul Abidin, Bayan Ulsan, Darul Isha'at Karachi, 2007, p. 241

3-Urdu Daira Moaarif Islamia, Danish Gah Punjab, Lahore, 1973, vol. 8, p. 704

4-Parvez, Ghulam Ahmad, Lughat -ul-Qur'an, Tolo-e-Islam Trust, Lahore, 1998, Vol. 2, pp. 561-62.

5-Abdul Lataif, Maulvi, Lataif-ul-Lughat, Naval Kishore, Kanpur, 1909, p. 73

6-Majd-ud-Din Firozabadi, Muhammad bin Yaqub, Qamos ul Moheet, Darul-Hadith, Cairo, 2008, p. 419

7.Rashidi Arabi, Mulla Abdul Rasheed, Montakhab-ul-Lughat, Qadimi Kutabkhana, Karachi, 1997, p. 128
8-Qateel, Mirza Muhammad Hasan, Daryae Latafat, Mutaba Aftab Alam Tab, Murshidabad, 1850, p. 471
9-Sufi Meerthi, Shear o Qafia, Alqamar Enterprises Lahore, 3rd edition, n.a, p. 26
10-Arzu, Anwar Hussain, Nizam-e-Urdu, Uttar Pradesh Academy, 1979, p. 42
11-Adib, Syed Masood Hasan Rizvi, Hashiya Bar Nizam-e-Urdu : Anwar Hussain Arzu, Uttar Pradesh Academy, 1979, p. 42
12-Arzu, Anwar Hussain, Nizam-e-Urdu, Uttar Pradesh Academy, 1979, p. 41
13-Farman Fateh Puri, Tadrees-e-Urdu, Muqtadra Qaumi Zaban, Islamabad, 1986, p. 10
14-Abdul Sattar Siddiqui, Muqaddama Khutoot-e-Ghalib, w.r.t Rashid Hasan Khan, Urdu Amla, Majlis Traqi Adab, Lahore, 2007, footnote, p. 309
15-Dariush Shambati, Farhang Lughat o Tarkeebate Shahnama, Tehran, 1375 h, p. 197
16-Da'i ul-Islam, Muhammad Ali, Farhang Nizam, Taba Tehran, 1362h, vol. 2, p. 524
17-Hasan Ameed, Farhang Ameed, Intasharat Amir Kabir, Tehran, 1379h, vol. 1, p. 811
18-Muhammad Moin, Farhang Farsi Moin, Rah-e-nao, Tehran, 1381h, vol. 1, p. 604
19-Kamiyar, Taqi Waheed, Farhang Kafiyyah dar Zaban-e-Farsi, Intasharat Daneshgah Ferdowsi Mashhad, 1381, p. 259
20- Hasan Anwari, Farhang Buzurg Sokhan, Intsharat-e-Shkhan, Tehran, 1382, vol. 3, p. 2600
21-Farajullah Khudaprasti, Farhang Jamia motradfat o mothzadat, Net Edition, p. 534
22-Yamin, Muhammad Hussain, Farhang Talafuz Lughat, Kummsa Dolti Taba o Nashr, Kabul, 1362, p.113
23-Rashidi Arabi, Mulla Abdul Rasheed, Muhawwala Bala, p. 128
24-Ghayasuddin Rampuri, Ghaiyas ul-Lughat, Qadimi Kutab Khana, Kirachi, 1997, p. 250
25-Allah Dad Faizi Sirhandi, Madar-ul-Afazel, Intarhat Daneshgah Punjab, Lahore, 1345 Sh, Volume 2, Page 97
26-Tasadduq Hussain, Maulvi, Lughat Kishori, Sang-e-meel Lahore, 2003, p. 138
27-Abdullah Khishgi, Muhammad, Farhang Amira, Firoz Manzil, UP, 1937, p. 190
28-Ghalib, Asadullah Khan, Farhang Ghalib, Imtiaz Ali Arshi, Barqi Press, Rampur, 1947, p. 97
29-Gulab Chand Kapur, Lughat-e- Nadira, Punjab Art Press, Lahore, n.a, p. 171
30- Maqbool Baig Badakhshani, Feroze -ul-Lughat Farsi-Urdu, Feroz Sons, Lahore, 2004, p. 333
31-Firozuddin, Muhammad, Maulvi, Lughat-e- Firuzi, Mataba Mufid Aam, Lahore, 1903, p. 172
32-Urdu Daira Muarrfa Islamia, Danish Gah Punjab, Lahore, 1973, vol. 8, p. 705
33-In this text of the Ilmi Urdu Lughat , the writing of Hawra as Hoora is due to mistake writing. The correct one is Hawra, with an accent (Zabar) on h. Elsewhere on the same way it is correctly written Hawra. See Hawra's glossary on page 658. Therefore, the composer should be held responsible for this mistake.
34-Waris Sarhindi, Ilmi Urdu Lughat, Ilmi Kitabkhana, Lahore, 1976, p. 658
35-Ghulam Sarwar Lahori, Mufti-ul- Jamia Al-Lughat, Nawal Kishore, Lucknow, 1908, vol. 1, p. 537
36-Nayyir, Noor-ul-Hassan Kakurvi, Noor-ul-Lughat, Halqa-e-Ishaat, Lucknow, n.a, vol. 2, p. 469
37- Nishtar Jalandhri, Abdul Hakeem, Quaid Al-Lughat, Hamid and Company Lahore, 2nd ed. n.a, p. 466

38-Wasi Ullah Khokhar, Jahangir Urdu Lughat, Jahangir Books, Lahore, n.a, p. 669
39-Syed Ahmad Dehlavi, Farhang Aasifia, Rafah Aam Press, Lahore, 1908, vol. 2, p. 171
40-Muhazzab Lucknowi, Mahizb-ul-Lughat, Sarfraz Qaumi Press, Lucknow, 1966, vol. 4, p. 346
41-Nisar Ahmad, Farhang Quli Qutab Shah Hawashi o Taaleqat, Ph.D thesis, Department of Urdu, University of Sindh, Jamshoro, 2009, p. 185
42-Saadi, Shaikh Sharafuddin, Kuliyat Saadi (edited by Muhammad Ali Foroughi), Herms, Tehran, 1385, p. 894
43-Maqbool Baig Badakhshani, Urdu Lughat, Urdu Science Board, Lahore, 1988, p. 172
44-Ibid, p. 883
45-Ibid, p 848
46-Hafiz Shirazi, Shamsuddin Muhammad, Diwan Hafiz, edited by Muhammad Moeen, Chapkhana Shirkat Tib Kitab, 1319, p. 102
47- Anwari Abivardi, Diwan Anwari, Bangah Trajmah o Nashr kitab, Tehran, 1340, vol. 2 p. 908
48-Jami, Abdul-Rahman, Diwan Jami Kamil (Edit) Hashim Razi, Intarhat Peroz, n.a, p. 78
49-Ibid, p. 178
50-Maulana Rum, Jalaluddin Muhammad, Kulliyat Shams ya Diwan Kabir ba tasi.hih Badi-ul-Zaman Farozanfar, Chapkhana Sepehar, Tehran, 1378, vol. 1, p. 227
51-Sanai, Hakeem Abu Al-Majdood, Dewan Sanai, Bukushash Ali Muhammad, n.a, p. 364
52-Baidal Dehlavi, Mirza Abdul Qadir, Kulliyat Baidal, Dar ul-Talif , Kabul, 1341, vol. 1, p. 447
53-Raza Barelvi, Ahmad Raza Khan, Imam, Hadaiq Bakhshish, Maktabtul-Madinah, Karachi, 2012, pp. 119-20
54-Hassan Barelvi, Mohammad Hassan Raza Khan, Kulliyat Hassan, Raza Academy, Mumbai, 2012, p.110
55-Iqbal, Muhammad, Allama, Kulliyat Iqbal, Iqbal Academy Pakistan, Lahore, 1990, p. 350
56- Ibid. p. 492
57-Souda, Mirza Muhammad Rafi, Kulliyat Souda, Nawal Kishore, Lucknow, 1932, vol. 1, p. 8
58-Momin, Hakeem Momin Khan, Kulliyat-e-Momin, Majlis Taraqi Adab, Lahore, 1964, vol. 1, p. 38
59-Shefta, Muhammad Mustafa Khan, Kulliyat Shefta o Hasrati, Nami Press, Badayun, 1916, p. 55
60-Ibid p. 41
61-Mir, Muhammad Taqi, Edited Ghazliat Mir Taqi Mir Madoon Muhammad Sajid Khan, PhD Thesis, Bahauddin Zakariya University Multan, 2003, p. 538
62-Ghalib, Mirza Asadullah Khan, Diwan Ghalib, Moratba Hamid Ali Khan, Al-Faisal Publishers and Tajran Books, Lahore, 1995, p. 90
63-Nasikh, Imam Bakhsh, Dewan Nasikh, Nawal Kishore, Kanpur, 1886, p. 8
64-Zauk, Muhammad Ibrahim, Dewan Zauq, Matba Nami, Lucknow, 1910, p. 4
65- Atish, Hyder Ali, Kulliyat Atish, Nawal Kishore, Lucknow, 1915, p. 37
66-Dabeer, Mirza Salamat Ali, Talae-e-Mehr Kalam-e-Aatila-e-Utarid , Dr. Taqi Abidi, Izhar Sons, Lahore, 2004, p. 131
67 -Anees, Mir Babbar Ali, Rooh Anees, Murattaba Masood Hasan Rizvi Adeeb, Indian Press, Allahabad, n.a, p. 51

68-Ibid p. 56
69-Taslim, Munshi Amirullah, Kulliyat Amirullah Taslim, Nawall Kishore, Lucknow, 1872, p. 60
70-Amir Menai, Munshi Amir Ahmad, Dewan Amir Mirat-ul-Ghaib, Nawal Kishore, Kanpur, 1904, p. 26
71-Munir Shikoh abadi, Ismail Shaheed Hussain, Muntakhab-ul-Alam, Mataba Saidi, Rampur, 1323h, p. 67
72-Rashk, Ali Aust, Intkhab-e- Rashk, Dr. Ansar ullah, Uttar Pradesh Urdu Academy, 1983, p. 15
73-Naseer, Naseeruddin Gilani, Peer, Peyman Shab, Mehria Publishers Golra Sharif, 2010, p. 52
74-Haqi, Shan-ul-Haq, Farhang Talafuz, Muqtadra Qaumi Zaban, Islamabad, 2012, p. 470
75- Da'i ul-Islam, Muhammad Ali, Farhang Nizam, Taba Tehran, 1342, vol. 2, p. 524
76-Hasan Anwari, Farhang Buzurg Sukhan, Intisharat Sukhan, Tehran, 1382, vol. 3, p. 2600
77-Muhammad Moin, Farhang Farsi Moin, Rah nao, Tehran, 1381, vol. 1, p. 604
78-Ghalib, Asadullah Khan, Farhang Ghalib (Imtiaz Ali Arshi), Barqi Press, Rampur, 1947, p. 97
79-Ghayasuddin Rampuri, Ghayas -ul-Lughat, Qadimi Kutab khana, Karachi, 1997, p. 250
80-Haqi, Shan-ul-Haq, Farhang Talafuz Muawwala bala, p. 470
81-Ghayasuddin Rampuri, Ghayas-ul-Lughat, Muawwala bala, p. 250
82-Ghulam Hussain Sadri Afshar, Farhang Moasar Farsi, Kitabkhana Milli, Tehran, 1381, p. 510
83-Hassan Anwari, Farhang Bazurg Sakhn, Muawwala Bala, vol. 3, p. 2600
84-Ghalib, Asadullah Khan, Farhang Ghalib Muawwala bala, p. 97
85- Abdul Haq, Professor, Asari Lughat, National Council for the Promotion of Urdu Language, Delhi, 2014, p. 168